بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

3054

سُوۡرَۃُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ
يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ۝۱
اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ
مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى
قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝۳ وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ
وَاِنۡ يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحۡسَبُوۡنَ
كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ۝۴
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ
وَرَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آپ کے پاس منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ضرور اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تو جانتا ہی ہے کہ آپ ضرور اس کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں ○ انھوں نے اپنی قسموں کو آڑ بنا رکھا ہے پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں (یہ) بہت ہی برا کر رہے ہیں ○ یہ اس لئے کہ یہ (ظاہر میں) ایمان لائے پھر منکر ہو گئے پھر ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی جس سے وہ سمجھتے ہی نہیں ○ اور (اے مخاطب) تو ان کو دیکھے تو تجھے (ان کے ڈیل ڈول) بھلے معلوم ہوں اور اگر وہ کچھ کہیں تو ان کی بات سنے گویا کہ وہ (دیوار کے سہارے) لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں ہر اک آواز کو اپنے ہی اوپر سمجھتے ہیں وہی دشمن ہیں پس ان سے بچیے رہو انہیں اللہ کی مار کہاں پھرے چلے جا رہے ہیں ○ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ تم کو معاف کرائیں تو اپنے سر ہلانے لگتے ہیں اور آپ ان کو رکتے ہوئے اور تکبر کرتے ہوئے دیکھو گے ○

(پارہ ۲۸/ سورہ منافقون ۶۳/ آیات ۱ تا ۵ ع ۱)

3055

سورۂ منافقون مدنیہ ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

1- "جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں" تو اپنے ضمیر کے خلاف یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ ان کا باطن ظاہر کے موافق نہیں جو کہتے ہیں اس کے خلاف اعتقاد رکھتے ہیں (کنزالا

2- زیادہ قسمیں کھا کر اپنے مومن ہونے کا ثبوت دینا منافقوں کا کام ہے مومن کو اس کی ضرورت نہیں کہ اسے لوگ بغیر قسم کے ہی مسلمان جانتے مانتے ہیں* یہ منافق زبان سے تو یوں کہتے ہیں مگر ان کا عمل یہ ہے کہ لوگوں کو ایمان لانے یا ایمان پر قائم رہنے سے روکتے ہیں ان کے دل میں طرح طرح کے شبہات ڈالتے ہیں* منافقوں کا نفاق سے حضور کی بارگاہ میں آنا، دھوکہ دینے کو ایمان ظاہر کرنا لوگوں کو ایمان سے روکنا سب برا ہے۔

3- ان کے دل کا کفر لوگوں پر ظاہر ہو گیا یہاں ظہور کفر مراد ہے ورنہ منافق کلمہ پڑھتے وقت بھی دل میں کافر تھے* منافقوں کو ان کی حرکتوں کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے اب ان کے دلوں میں ایمان کیسے داخل ہو۔ لہذا آیت پر یہ اعتراض نہیں کہ جب ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی تو وہ بے قصور ہیں۔ (نور العرفان)

4- جب آپ ان کو دیکھیں تو ان کے قد و قامت آپ کو خوشنما معلوم ہوں* یعنی قدآور ہیں اور زبان شگفتہ ہیں* اور اگر وہ کچھ بات کریں تو ان کی بات سنیں یعنی سچی جانیں حالانکہ وہ دیوار کے سہارے سے کھڑی ہوئی لکڑیاں ہیں، علم و معرفت اور عقل سلیم سے خالی کھوکھلی* ان کو ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کہیں ان کا نفاق ظاہر نہ ہو جائے جس کی وجہ سے ان کا خون مباح کر دیا جائے* یہ منافق پکے دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہو مقصد یہ کہ ان کی صحبت میں نہ رہو* ان پر اللہ کی لعنت* وہ کس طرح حق سے پھیرے جاتے ہیں (تفسیر مظہری)

5- اور جب ان سے ان کے خاندان والے ان کے رسوا ہونے کے لیے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور کفر و نفاق سے توبہ کرو تو وہ اپنے سر جھکا لیتے ہیں اور منہ پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو توبہ و استغفار اور آپ کی خدمت میں حاضری سے بے رخی کرتا ہوا دیکھیں گے۔ (تفسیر ابن عباسؓ) ت

3056

لغوی اشارے ۝ مُنَافِقُوْنَ : نفاق کرنے والے ۝ سَآءَ : برا ہے ۝ طُبِعَ : مہر کر دی گئی ۝
يَفْقَهُوْنَ : وہ سمجھیں، وہ سمجھتے ہیں ۝ تُعْجِبُكَ : وہ تجھے تعجب میں ڈال دے، وہ تجھے خوش
لگے ۝ أَجْسَامُهُمْ : ان کے ڈیل ڈول ۝ خُشُبٌ : لکڑیاں ۝ مُسَنَّدَةٌ : دیوار کے سہارے
سے لگائی ہوئی ۝ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ۝ ایک دروازہ سے داخل ہو کر دوسرے دروازہ سے نکل جانا شرع میں النفاق ار
سے ہے ۝ منافقین جھوٹے ہوتے ہیں ۝ دنیا اور اس کی لذتوں کی زبان سے مذمت اور دل سے ان
کی طلب میں ایک علامت ہے ۝ فقہ علم شریعت کا نام ہے ۝ خیر و بھلائی حسین چہروں سے
طلب کرو (حدیث شریف) ۝ اکثر حسین چہرہ نیکی پر بھی دلالت کرتا ہے ۝ درس حدیث میں ادب سے
بیٹھنا ضروری ہے (امام مالکؒ) ۝ خائف خوف زدہ رہتا ہے ۝ اہل حق دکھ کے بعد دعا کرنے کے لیے مراقبہ میں
۝ امور ظالمانہ سے انس، نور سے غیر مانوس رکھتا ہے (حدیث شریف) ۝ جب تم کسی جھگڑالو اور صرف اپنی رائے کو
اچھا سمجھنے والے کو دیکھو تو سمجھ لو کہ یہ خسارہ کی انتہا ہے ۝

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ط لَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ 6 هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ط وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ 7 يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع 8
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ 9 وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ لا فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ 10
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ م بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع 11

تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا بے شک
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۝ 6 یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسول
اللہ کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ بھاگ جائیں حالانکہ آسمانوں
اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ۝ 7 کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ
پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے حالانکہ عزت اللہ کی ہے
اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے ۝ ع 8 مومنو! تمہارا مال اور اولاد
تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ۝ 9 اور
جو ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو
کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کر لیتا
اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ۝ 10 اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت
نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ۝ ع 11

(پارہ ۲۸ / سورۃ منافقین ۶۳ / ۶ تا ۱۱ ✡ ت: ع)

۶ "ان پر ایک سا ہے تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اللہ انھیں ہرگز نہ بخشے گا" اس لئے کہ وہ نفاق میں
راسخ اور پختہ ہو چکے ہیں" بے شک اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا" (کنز الایمان)

3058

۷۔ اے محبوب ﷺ انھیں بخشوں کیسے، یہ تو آپ کے صحابہ کے دشمن ہیں اور لوگوں کو ان کی خدمت
کرنے سے روکتے ہیں۔ صحابہ کی خدمت ایمان کی سند ہے ☆ غریبی سے تنگ آ کر حضور ﷺ سے جدا ہو جائیں
آپ کا ساتھ چھوڑ دیں ☆ وہ آپ کے غلاموں کو غنی کر دے گا۔ رب نے یہ وعدہ ایسا پورا فرمایا
کہ سبحان اللہ، صحابہ کرام کو مالا مال کر دیا ☆ منافقوں کو ابھی تک صحابہ کرام کی پختگی ایمان کا حال
معلوم نہیں کہ وہ کسی طرح بھی حضور ﷺ کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتے۔ ان کا رزق بندوں پر نہیں رب پر ہے
وہ رب پر متوکل ہیں۔ (نور العرفان)

۸۔ کفار و منافقین کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو معزز و محترم خیال کرنے لگیں
حقیقی عزت کا مالک تو اللہ تعالیٰ ہے یا اس کا محبوب رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے
ماننے والے جن کو اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت کی خلعت سے سرفراز فرمایا ہے۔ کفار و منافقین
جو کفر و نفاق کی ذلتوں میں گرفتار ہیں کیا انھیں یہ زیب دیتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو معزز و محترم کہیں
انسان کی عزت و وقار کا راز تو اس کے بلند کردار، اس کی بے داغ سیرت اور مکارم اخلاق میں
مضمر ہے جس سے کفار و منافقین کوسوں دور ہیں ☆ لیکن اس حقیقت کا منافقوں کو علم نہیں وہ
تنگ نظر اسی کو عزت سمجھتے ہیں کہ جنھیں پہننے کے لئے خوبصورت لباس، کھانے کے لئے لذیذ کھانے،
رہنے کے لئے شاندار محلات حاصل ہوں وہی محترم و مکرم ہے۔

۹۔ منافقین کو ان کے اموال اور ان کی اولاد نے اپنے خالق کی یاد سے غافل کر دیا ہے۔ اے مسلمانو!
تم ایسا نہ کرنا جس شخص کو دنیا کی دلچسپیاں اپنے پروردگار کی بندگی اور اطاعت سے محروم کر دیتی
ہیں وہ انسان سراسر خسارے اور گھاٹے میں ہے۔ حقیقی نفع حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو
اپنی فانی زندگی کے لمحات اپنے رب کی یاد اور اپنے پیارے رسول کی غلامی اور محبت میں بسر
کر دیتے ہیں۔ (ضیاء القرآن)

۱۰۔ انفاق سے مراد ہے ادائے زکوٰۃ ☆ موت آنے سے مراد علامات موت کا سامنے آ جانا ☆
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کونسی خیرات
سب سے بہتر ہے۔ فرمایا: ایسی حالت میں خیرات کرنی افضل ہے جب کہ تم تندرست ہو

مال کی محبت رکھتے ہو، تم کو مفلس ہو جانے کا اندیشہ ہو اور مال داری کی خواہش ہو اور اتنی تاخیر نہ کرو کہ جان حلق میں آ پہنچے اور اس وقت تم کہو اتنا فلاں کو دے دو وہ تو اس کا وارث ہو ہی چکا (بروایت حضرت ابو ہریرہؓ) ★ بغوی نے ضحاک اور عطیہ سے حضرت ابن عباسؓ کا قول نقل کیا ہے کہ جس شخص کے پاس مال ہو اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو یا حج کی طاقت رکھتا ہو اور حج نہ کیا ہو اسی حالت میں وہ مرنے لگے تو وہ زندگی کی طرف لوٹنے کی درخواست کرتا اور کہتا ہے میں نیک لوگوں سے ہو جاتا اور حج کر لیتا۔ حضرت عباسؓ نے پھر یہی آیت تلاوت فرمائی۔

۱۱۔ اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دے گا خواہ وہ کسی ہی تمنا کرے جب اس کا مقررہ آجائے اور اس کی عمر ختم ہو جائے ★ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کا بدلہ دینے والا ہے (تفسیر مظہری)

لغوی اشارے ⊙ سَوَآءٌ : برابر ⊙ یَنۡفَضُّوۡا : منتشر ہو جائیں ⊙ اَعَزُّ : زیادہ زور والا ⊙ اَذَلُّ : زیادہ کمزور ⊙ تُلۡهِكُمۡ : وہ تم کو غافل کر دے ⊙ اَخَّرۡتَنِیۡۤ : تو نے مجھ کو ڈھیل دی ⊙

تفہیمی خلاصہ ⊙ شرع کی موافقت اور سیرت طیبہ کی تابعیت سعادت ہے ⊙ ہر وہ چیز جو چھپائی جاتی ہے خزانہ سے موسوم ہوتی ہے ⊙ اللہ تعالیٰ روزی دیتا ہے اسباب و بغیر اسباب ہر طرح سے ⊙ آسمان کے خزانے غیوب اور زمین کے خزانے قلوب ہیں ⊙ اچھا لباس پہننا تکبر نہیں بلکہ عطائے الٰہی یعنی عزت کا شکرانہ ہے ⊙ دائمی عقوبت امانی (؟) رہنا عزت مومن ہے ⊙ عزت اللہ کی اطاعت میں ہے ⊙ منافقین بخیل ہوتے ہیں ⊙ صدقہ صلاح و طاعت کے اسباب سے ہے اور اس کا ترک فساد و فسق کا سبب ہے ⊙ صدقہ محتاج کے لئے بارہ محبوب کرتے (؟) ⊙ کسی نفس کو مہلت نہ ملے گی ⊙